انیسواں اجلاس

خفیہ

ایوان میں پیش کئے جانے سے قبل اشاعت کی اجازت نہیں ہے

صوبائی اسمبلی پنجاب

بروز منگل 25 فروری 2020

فہرست نشان زدہ سوالات اور جوابات

بابت

محکمہ اطلاعات و ثقافت

لاہور: آرٹس کونسل کے سالانہ بجٹ و ذیلی اداروں کے بجٹ سے متعلقہ تفصیلات

*2030: محترمہ حناء پرویز بٹ: کیا وزیر اطلاعات و ثقافت ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) لاہور آرٹس کونسل کے لیے سالانہ کتنا بجٹ مختص کیا جاتا ہے؟

(ب) لاہور آرٹس کونسل کے تحت کون کونسے ادارے آتے ہیں۔

(ج) ان ذیلی اداروں کو سالانہ کتنا بجٹ دیا جاتا ہے؟

(د) سال 2017-18 کے دوران کتنا بجٹ دیا گیا تھا ان اداروں نے کہاں کہاں استعمال کیا۔ اس کی تمام تفصیلات سے آگاہ فرمائیں؟

(تاریخ وصولی 22 مارچ 2019 تاریخ ترسیل 4 جولائی 2019)

جواب

وزیر اطلاعات و ثقافت

(الف) لاہور آرٹس کونسل کے لیے مالی سال 2018-19 کے لیے 388 بلین کا بجٹ مختص کیا گیا ہے۔

(ب) لاہور آرٹس کونسل کے ماتحت صرف اوکاڑہ آرٹس کونسل ہے۔

(ج) اوکاڑہ آرٹس کونسل کو مالی سال 2017-18 میں 20 لاکھ روپے کا بجٹ مختص کیا گیا تھا۔

(د) سال 2017-18 کے دوران 20 لاکھ روپے بجٹ مختص کیا گیا تھا اور گرانٹ ان ایڈ کی مد میں دیا گیا اس بجٹ میں سے 15 لاکھ روپے تنخواہوں کی مد میں اوکاڑہ آرٹس کونسل کے ملازمین کو ادا کئے گئے۔

(تاریخ وصولی جواب 23 جولائی 2019)

باب پاکستان منصوبہ کی تعمیر و تکمیل سے متعلقہ تفصیلات

*2038: محترمہ رابعہ نسیم فاروقی: کیا وزیر اطلاعات و ثقافت ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) باب پاکستان منصوبہ کب شروع ہوا؟

(ب) مالی سال 2018-19 سے پہلے مذکورہ منصوبے پر کتنی رقم خرچ ہو چکی تھی۔

(ج)بجٹ19-2018میں کتنی رقم اس منصوبہ کے لیے مختص کی گئی تھی۔

(د)مالی سال20-2019کے بجٹ میں کتنی رقم اس کے لیے مختص کی جارہی ہے۔

(ہ)منصوبہ کتنی دیر میں مکمل ہوجائے گا اور کتنے فیصد کام اس منصوبہ کا باقی رہ گیا ہے۔

(تاریخ وصولی22مارچ2019تاریخ ترسیل4جولائی2019)

جواب

وزیر اطلاعات و ثقافت

(الف)14اگست1991 کو والٹن لاہور میں باب پاکستان کے نام سے تحریکِ پاکستان کے شہیدوں، گمنام کارکنوں اور تاریخ عالم کی سب سے بڑی ہجرت کے جاں نثاروں کو خراجِ تحسین پیش کرنے کیلئے ایک منصوبہ کا سنگِ بنیاد رکھا گیا۔زمین کی عدم دستیابی اور مختلف وجو ہات کی بنا پر تعمیراتی کام کا آغاز نہ ہو سکا۔

2006 میں پاکستان آرمی نے حکومتِ پنجاب کے ساتھ ایک معاہدے کے تحت باب پاکستان منصوبے کی تعمیر کا آغاز کیا۔2010میں ٹھیکیدار کام چھوڑ کر چلا گیااور حسنین کو ٹیکس (ٹھیکیدار)کا ٹھیکہ منسوخ کر دیاجس کی وجہ سے کام رُک گیا۔

(ب)اس منصوبے پر لاگت کا تخمینہ2447.370 ملین روپے لگایا گیا تھا۔پاک آرمی کے مطابق اب تک اس پراجیکٹ پر836.929ملین روپے خرچ ہوئے ہیں۔

(ج)کوئی نہیں۔

(د)کوئی نہیں۔

(ہ)پروجیکٹ کی تعمیر کا کام سونپنے کے تقریباً 2سال کے بعد مکمل ہوجائے گا۔پروجیکٹ کے سٹرکچر کا 60فیصد کام جبکہ تمام پراجیکٹ کا 29فیصد کام ہوا ہے۔موقع پر مونومنٹ بلاک، چادر

بلاک، چہار باغ، لِنییئر ڈیک، انٹری بلاک اور پانی کی ٹینکی زیرِ تعمیر ہیں۔ جبکہ لڑکے اور لڑکیوں کے 2 ہائی سکول تکمیل کے بعد ایجوکشن ڈیپارٹمنٹ کے حوالے کر دیئے گئے ہیں۔

(تاریخ وصولی جواب 31 جولائی 2019)

ضلع رحیم یار خان میں آرٹس کونسل کے زیر انتظامات ادارے ہال کی تعداد اور افسران وملازمین سے متعلقہ تفصیلات

*2325: سید عثمان محمود: کیا وزیر اطلاعات وثقافت ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) ضلع رحیم یار خان میں آرٹس کونسل کے زیر انتظامات کون کونسے ادارے / ہال کب سے کام کر رہے ہیں اس محکمہ کے ضلعی افسر اور عملہ کون کون سا تعینات ہے اور وہ کتنے عرصہ سے تعینات ہیں؟

(ب) ان آرٹ کونسل کے تحت سال 19-2018 میں کون کون سے پروگرام منعقد کروائے گئے ان پر کتنے اخراجات آئے اور ان سے کتنی آمدن ہوئی، مکمل تفصیل سے آگاہ فرمائیں۔

(ج) ان آرٹس کونسل میں پروگرام کرنے اور ہال Hire کرنے کے لئے کیا شرائط ہیں اور اس کی بکنگ کا اختیار کس کے پاس ہے، مکمل تفصیلات سے آگاہ فرمائیں۔

(تاریخ وصولی 25 اپریل 2019 تاریخ ترسیل 24 جولائی 2019)

جواب

وزیر اطلاعات وثقافت

(الف) ضلع رحیم یار خان میں پنجاب آرٹس کونسل کے زیر اہتمام کوئی آرٹس کونسل نہیں ہے۔

(ب) ضلع رحیم یار خان میں پنجاب آرٹس کونسل کے زیر اہتمام کوئی آرٹس کونسل نہیں ہے۔

(ج) ضلع رحیم یار خان میں پنجاب آرٹس کونسل کے زیر اہتمام کوئی آرٹس کونسل نہیں ہے۔

(تاریخ وصولی جواب 19 اگست 2019)

پنجاب انسٹی ٹیوٹ آف لینگویج کے اغراض و مقاصد اور اضلاع میں انکی برانچز کی تعداد سے متعلقہ تفصیلات

*2362: سید عثمان محمود: کیا وزیر اطلاعات و ثقافت ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) پنجاب انسٹی ٹیوٹ آف لینگویج آرٹ اینڈ کلچر کا ادارہ کب عمل میں آیا؟

(ب) اس ادارے کے اغراض و مقاصد کیا ہیں اب تک کتنے اضلاع میں اس ادارہ کی برانچز کھولی گئی، تفصیل سے آگاہ فرمائیں۔

(ج) اس ادارے کے ملازمین کا سروس سٹرکچر کیا ہے اور ان کو کون کونسی مراعات مل رہی ہیں۔

(د) کیا حکومت ضلعی سطح پر بھی ایسے ادارے بنانے کا ارادہ رکھتی ہے تو کب تک، اگر نہیں تو اس کی وجوہات بیان فرمائیں۔

(تاریخ وصولی 25 اپریل 2019 تاریخ ترسیل 24 جولائی 2019)

جواب موصول نہیں ہوا

لاہور: چائینز کلاسز جیا نگسو پنجاب انسٹیٹیوٹ آف لینگویج آرٹ اینڈ کلچر سے الحمرا ہال منتقل کرنے سے متعلقہ تفصیلات

*2453: محترمہ حناء پرویز بٹ: کیا وزیر اطلاعات و ثقافت ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) کیا یہ درست ہے کہ محکمہ اطلاعات و ثقافت نے چائینز کلاسز جیا نگسو پنجاب انسٹیٹیوٹ آف لینگویج آرٹ اینڈ کلچر سے الحمرا ہال لاہور میں شفٹ کر دی ہیں؟

(ب) کیا یہ بھی درست ہے کہ یہ کلاسز گزشتہ 8 سال سے پنجاب انسٹیٹیوٹ آف لینگویج آرٹ اینڈ کلچر میں ہی پڑھائی جارہی تھی ان کو اچانک الحمراء ہال لاہور میں شفٹ کرنے کی وجہ بیان فرمائیں؟

(ج) کیا یہ بھی درست ہے کہ الحمراء ہال لاہور میں کلاسز شفٹ ہونے کی وجہ سے طلباء کی تعداد کم ہو گئی ہے کلاسز شفٹ کرنے کی وجہ سے طلباء میں تحفظات پائے جارہے ہیں، حکومت اس بابت کیا اقدامات اٹھارہی ہے۔

(تاریخ وصولی 6 جولائی 2019 تاریخ ترسیل 19 جولائی 2019)

جواب

وزیر اطلاعات و ثقافت

(الف) پنجاب جیانگسو کلچر ل سنٹر دسمبر 2018 کو الحمراء میں شفٹ کر دیا گیا تھا لیکن حال ہی میں مورخہ 2019-8-05 کو واپس پنجاب انسٹیٹیوٹ آف لینگویج، آرٹ اینڈ کلچر میں شفٹ کر دیا گیا ہے۔

(ب)کلاسز کو الحمراء میں انتظامی بنیادوں پر منتقل کیا گیا تھا۔

(ج)کلاسوں کی تعداد کم کی گئی تا کہ کوالٹی پر زور دیا جا سکے۔یہ درست ہے کہ منتقلی کی وجہ سے طالب علموں کی تعداد میں کمی ہوئی لیکن اب چونکہ کلاسز کو واپس منتقل کر دیا گیا ہے لہٰذا طالب علموں کی تعداد میں اضافہ ہو گا۔

(تاریخ وصولی جواب 4 اکتوبر 2019)

سنئر اور مستحق فنکاروں کی مالی امداد سے متعلقہ تفصیلات

*2707: محترمہ سمیرا کومل: کیا وزیر اطلاعات و ثقافت ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) کیا یہ درست ہے کہ حکومت نے سنئر اور مستحق فنکاروں کا مالی وظیفہ بند کر دیا ہے؟

(ب) کیا یہ بھی درست ہے کہ سابقہ دور حکومت میں ان فنکاروں کو ماہانہ کی بنیاد پر مالی امداد کے چیک دیئے جاتے تھے۔

(ج) سابقہ حکومت نے سال 2013 سے سال 2018 تک ان فنکاروں کو کتنے مالی امداد کے چیک دیئے اس کی مکمل تفصیل بیان فرمائیں۔

(د) کیا حکومت مستحق فنکاروں کی مالی امداد دوبارہ بحال کرنے کا ارادہ رکھتی ہے اگر ہاں تو کب تک ان کو چیک جاری کر دیئے جائیں گے۔

(تاریخ وصولی 9 جولائی 2019 تاریخ ترسیل 6 ستمبر 2019)

جواب

وزیر اطلاعات و ثقافت

(الف)درست نہ ہے۔حکومت پنجاب نے موجوہ مالی سال 20-2019 میں مبلغ 80 ملین روپے کی رقم سینئر اور مستحق فنکاروں کی مالی امداد کیلئے مختص کی ہوئی ہے۔مالی امداد کی تقسیم کا طریقہ کار وضع کرنے کا اختیار وزیر اعلیٰ کی تشکیل کردہ کمیٹی کو ہوتاہے۔اس ضمن میں ایک سمری وزیر اعلی پنجاب کو ارسال کی گئی جس پر وزیر اعلیٰ پنجاب نے کمیٹی کی تشکیل کر دی ہے۔لہٰذا فنکاروں کو مالی امداد کی تقسیم بلا تاخیر حسبِ ضابطہ شروع کی جا رہی ہے۔

(ب)درست ہے۔سال 2011 تا 2018 حکومت پنجاب نے فنکاروں کی ماہانہ مالی امداد فراہم کی اور بعد ازاں مالی امداد یکمشت ادائیگی کی بنیاد پر کی ہے۔

(ج)سال 2013 تاسال 2018 تک فنکاروں کو مالی امداد کے مد میں دیئے گئے چیکس کی تفصیل درج ذیل ہے۔

013	22 چیک
2014	138 چیک
015	191 چیک
016	134 چیک
2017	1229 چیک
2018	121 چیک

(د)حکومت پنجاب نے موجوہ مالی سال 20-2019 میں مبلغ 80 ملین روپے کی رقم سینئر اور مستحق فنکاروں کی مالی امداد کیلئے مختص کی ہوئی ہے۔مالی امداد کی تقسیم کا طریقہ کار وضع کرنے کا اختیار وزیر اعلیٰ کی تشکیل کردہ کمیٹی کو ہوتا ہے۔اس ضمن میں ایک سمری وزیر اعلیٰ پنجاب کو ارسال کی گئی جس پر وزیر اعلیٰ پنجاب نے کمیٹی کی تشکیل کر دی ہے۔لہٰذا مستحق فنکاروں کو مالی امداد کی تقسیم حسبِ ضابطہ شروع کی جارہی ہے۔

(تاریخ وصولی جواب 10 اکتوبر 2019)

وزارت ثقافت کی طرف سے بچوں کیلئے منعقدہ پروگرامز کے انعقاد اور مقامات سے متعلقہ تفصیلات

2897*: محترمہ طحیٰانون: کیا وزیر اطلاعات و ثقافت ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) کیا یہ درست ہے کہ وزارت ثقافت کے تعاون سے بہت سے ادارے ثقافتی پروگرامز منعقد کرتے ہیں؟

(ب) گزشتہ دو سالوں میں بالخصوص بچوں کے سامعین ہونے کے حوالے سے کیے گئے ان پروگراموں کی شرح کیا ہے۔

(ج) یہ پروگرامز کہاں اور کن کن مقامات پر منعقد ہوتے ہیں۔

(تاریخ وصولی 22 اگست 2019 تاریخ ترسیل 9 اکتوبر 2019)

جواب

وزیر اطلاعات و ثقافت

(الف) لاہور آرٹس کونسل

درست ہے کہ لاہور آرٹس کونسل وزارت کے تعاون سے ثقافتی پروگرامز منعقد کرتی ہے۔

پنجاب کونسل آف دی آرٹس

جی ہاں، درست ہے۔

(ب)لاہور آرٹس کونسل

گزشتہ دو سالوں میں لاہور آرٹس کونسل بچوں کے حوالے سے ہر اتوار اور اہم قومی تہواروں پر درج ذیل پروگرامز منعقد کر رہی ہے۔

1۔پتلی تماشہ

2۔عینک والا جن

3۔الہ دین اور جادو کا چراغ

4۔تعلیم

5۔درج بالا پروگرامز کے علاوہ بچوں کی آرٹ ورکشاپ، ، بچوں کے لئے مقابلہ مصوری ، بچوں کیلئے تھیٹر ورکشاپس، بچوں کی مصوری کی نمائیش اور ٹیبلوز وغیرہ منعقد ہوے رہتے ہیں۔

گذشتہ 2سالوں میں ان پروگرامز کی شرح تقریباً 304 بنتی ہے۔

پنجاب کونسل آف دی آرٹس

گذشتہ دو سالوں میں ترجیحی بنیادوں پر بچوں کے پروگرام منعقد کئے گئے ہیں تاہم بچوں کے منعقد کردہ پروگراموں کی شرح تقریباً تیس فیصد ہے

(ج)لاہور آرٹس کونسل

یہ پرگرامز لاہور آرٹس کونسل الحمرا کے مال روڈ پر واقع مختلف آڈیٹوریمز اور کلچرل کمپلیکس، فیروزپور روڈ میں منعقد ہوتے ہیں

پنجاب کونسل آف دی آرٹس

زیادہ تر پروگرامز پنجاب آرٹس کونسل اور اس سے ملحقہ ڈویژنل آرٹس کونسلوں کے آڈیٹوریمز میں منعقد کیے جاتے ہیں تاہم جہاں آڈیٹوریم موجود نہیں ہیں وہاں پروگرامز

سکولوں اور کالجوں میں منعقد کیے جاتے ہیں

(تاریخ وصولی جواب 22 جنوری 2020)

فنکاروں کی فلاح وبہبود کیلئے حکومتی اقدامات سے متعلقہ تفصیلات

*3262: محترمہ سلمیٰ سعدیہ تیمور: کیاوزیر اطلاعات وثقافت ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ

(الف) حکومت فنکاروں کی فلاح وبہبود کے لئے کیا اقدامات اٹھارہی ہے؟

(ب) 15 اگست 2018 سے 15 اگست 2019 تک ان فنکاروں کی فلاح کے لئے کونسے منصوبوں پر کام کیا گیاہے۔

(ج) حکومت فنکاروں کی تربیت کے لئے کوئی ادارہ بنانے کا ارادہ رکھتی ہے۔

(تاریخ وصولی 30 ستمبر 2019 تاریخ ترسیل 18 دسمبر 2019)

جواب موصول نہ ہوا

صوبہ میں پنجاب کلچر کے تحت میلوں کے انعقاد پر پابندی سے متعلقہ تفصیلات

*3375: سید حسن مرتضیٰ: کیاوزیر اطلاعات وثقافت ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) کیا یہ درست ہے کہ صوبہ بھر میں پنجاب کلچر کو فروغ دینے کے لئے مختلف تہواروں پر میلوں کا انعقاد کیا جاتا تھا؟

(ب) کیا یہ بھی درست ہے کہ صوبہ بھر میں میلوں کا انعقاد ختم کر دیا گیاہے اس کی وجوہات کیا ہیں۔

(ج) کیا حکومت صوبہ کے کلچر کو فروغ دینے کے لئے میلوں کے انعقاد پر جو پابندی لگائی گئی ہے اس کو ختم کرنے کا ارادہ رکھتی ہے تو کب تک نہیں تو اس کی وجوہات کیا ہیں۔

(تاریخ وصولی 21 اکتوبر 2019 تاریخ ترسیل 24 دسمبر 2019)

جواب

وزیر اطلاعات و ثقافت

(الف) یہ درست ہے کہ صوبہ بھر میں پنجاب کلچر کو فروغ دینے کے لئے مختلف تہواروں پر میلوں کا انعقاد کیا جاتا ہے۔ پنجابی زبان، فن اور ثقافت کی ترویج و ترقی کے لئے صوفیا کرام کے عرس کے موقع پر مختلف تقریبات منعقد کی جاتی ہیں۔ اسکے علاوہ میلہ چراغاں، واڈھی میلہ، میلہ بہاراں، میلہ وارث شاہ اور بیساکھی میلہ بھی منعقد کیے جاتے ہیں۔

(ب) یہ درست نہیں ہے۔ تاہم اب دوبارہ پنجاب میں صورتحال بہتر ہونے کی وجہ سے میلے منعقد ہو رہے ہیں۔

امن عامہ کے پیش نظر میلوں کا انعقاد بڑھ رہا ہے اور اِن پر پابندی کبھی بھی نہ عائد کی گئی تھی۔

(ج) حکومت پنجاب کی طرف سے صوبہ بھر میں کلچر کو فروغ دینے کے لئے میلوں کے انعقاد پر کوئی پابندی نہیں لگائی گئی اور آرٹس کونسلیں صوبے کے مختلف شہروں میں منعقد کر رہی ہیں۔

(تاریخ وصولی جواب 20 جنوری 2020)

بہاولپور آرٹس کونسل کی بلڈنگ کی تزئین و آرائش پر اخراجات اور رقبہ سے متعلقہ تفصیلات

*3749: جناب ظہیر اقبال: کیا وزیر اطلاعات و ثقافت ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) بہاولپور آرٹس کونسل کی بلڈنگ کس کی ملکیت ہے یہ کتنے سال پرانی ہے کیا یہ قابل استعمال ہے؟

(ب) اس بلڈنگ کی تزین و آرائش پر کتنی رقم سال 19-2018 اور 20-2019 میں خرچ کی گئی ہے۔

(ج) کیا یہ درست ہے کہ بہاولپور آرٹس کونسل کی بلڈنگ کافی پرانی ہے اور بہت محدود کمروں اور ہال پر مشتمل ہے۔

(د) کیا یہ بھی درست ہے کہ سابقہ دور حکومت میں اس کی عمارت کی تعمیر کے لیے رقبہ مختص کیا گیا تھا رقبہ کتنا اور کہاں واقع ہے۔

(ہ) اس کی بلڈنگ بنانے کے لیے حکومت کیا اقدامات اٹھا رہی ہے تفصیلا آگاہ فرمائیں؟

(تاریخ وصولی 2 دسمبر 2019 تاریخ ترسیل 17 فروری 2020)

جواب

وزیر اطلاعات و ثقافت

(الف) بہاولپور آرٹس کونسل رشیدیہ آڈیٹوریم کیتھولک چرچ کی ملکیت ہے یہ بلڈنگ تقریباً 28 سال پرانی ہے اور بہاولپور آرٹس کونسل کے زیر استعمال ہے۔

(ب) بہاولپور آرٹس کونسل رشیدیہ آڈیٹوریم میں سال 19-2018 اور 2020 میں کوئی رقم خرچ نہ ہوئی ہے۔

(ج) جی ہاں یہ بلڈنگ پرانی ہے اور ایک ہال ایک چھوٹی سی آرٹ گیلری اور پانچ کمروں پر مشتمل ہے۔

(د) اس بلڈنگ کی تعمیر کے لیے رقبہ گلزار صادق میں واقع ہے جو کہ 16 کنال پر مشتمل ہے۔

(ہ) ڈیپارٹمنٹل ڈویلپمنٹ سب کمیٹی (DDSC) نے اس سکیم کی منظوری دے دی ہے لہذا موجودہ مالی سال میں ہی اس کی تعمیر کا کام شروع ہو جائے گا۔

(تاریخ وصولی جواب 24 فروری 2020)

لاہور — محمد خان بھٹی

مورخہ 24 فروری 2020 — سیکرٹری

بروز منگل 25 فروری کو محکمہ اطلاعات و ثقافت کے سوالات و جوابات کی فہرست اور نام اراکین اسمبلی

نمبر شمار	نام رکن اسمبلی	سوالات نمبر
1	محترمہ حناء پرویز بٹ	2453-2030
2	محترمہ رابعہ نسیم فاروقی	2038
3	سید عثمان محمود	2362-2325
4	محترمہ سمیرا کومل	2707
5	محترمہ طحیٰا نون	2897
6	محترمہ سلمیٰ سعدیہ تیمور	3262
7	سید حسن مرتضیٰ	3375
8	جناب ظہیر اقبال	3749

انیسواں اجلاس

خفیہ

ایوان میں پیش کئے جانے سے قبل اشاعت کی اجازت نہیں ہے

صوبائی اسمبلی پنجاب

بروز منگل 25 فروری 2020

فہرست غیر نشان زدہ سوالات اور جوابات

بابت

محکمہ اطلاعات و ثقافت

پنجاب آرٹس کونسل کے قیام اور ملازمین کو سروس سٹرکچر نہ دینے سے متعلقہ تفصیلات

40:چودھری اشرف علی: کیاوزیر اطلاعات وثقافت ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف)پنجاب آرٹس کونسل کا قیام کب عمل میں لایا گیا نیز اس کے قیام کے اغراض ومقاصد سے آگاہ فرمائیں؟

(ب)کیا یہ درست ہے کہ پنجاب آرٹس کونسل کے ملازمین کا Service Structure نہیں ہے ان ملازمین کو کب تک سروس اسٹرکچر دے دیا جائے گا۔

(ج)پنجاب آرٹس کونسل کا بورڈ آف ڈائریکٹر کتنے ممبران پر مشتمل ہوتا ہے اور ان ممبران میں کون کون سے افسران شامل ہوتے ہیں۔

(د)پنجاب آرٹس کونسل کے ملازمین سے جو Provident Contributing فنڈ کی مد میں رقم کاٹی جاتی ہے وہ رقم کہاں پر Invest کی جاتی ہے۔

(ہ)کیا یہ بھی درست ہے کہ پنجاب آرٹس کونسل کے ملازمین کو ریٹائرمنٹ کے بعد ماہانہ بنیادوں پر پینشن وصول کرنے کا حق نہ ہے ان کو یہ حق کب تک دے دیا جائے گا۔

(و)کیا یہ بھی درست ہے کہ پنجاب آرٹس کونسل کا دائرہ صرف ڈویژنل سطح تک محدود ہے،اس کی وجوہات کیا ہیں۔

(تاریخ وصولی 17 ستمبر 2018 تاریخ ترسیل 17 اکتوبر 2018)

جواب

وزیر اطلاعات وثقافت

(الف)پنجاب آرٹس کونسل کا قیام مجریہ ایکٹ 1975 کے تحت عمل میں لایا گیا جس کے تحت پنجاب آرٹس کونسل صوبہ پنجاب میں درج ذیل کام سرانجام دیتی ہے۔

1 حکومت کی فنکاروں اور ثقافتی سرگرمیوں سے متعلق تمام معاملات پر رہنمائی کرنا۔

2 فنون کی استعداد سمجھ بوجھ اور علمی افزودگی کے لیے اقدامات کرنا۔

3 کونسلوں کی ثقافتی سرگرمیوں کے اہتمام کے ساتھ ساتھ ثقافتی اور ادبی تنظیموں کے کام جو کہ حکومت پاکستان یا حکومت پنجاب سے گرانٹ لیتی ہیں کا تجزیہ کرنا۔

4 ڈویژنل اور ڈسٹرکٹ آرٹس کونسلوں کا قیام۔

5 آرٹ اکیڈمیاں، فوک سٹیڈیم، نمائشی ہالز، آرٹ گیلریز، آڈیٹوریمز اور اسی طرح کے اداروں کے قیام اور انتظام وانصرام کے منصوبے بنانا۔

6 ثقافتی طائفے بنانا، پلاسٹک، آرٹس اور کرافٹ کی نمائشوں کا اہتمام کرنا اور ثقافتی میلے اور اسی طرح کی دوسری سرگرمیوں کا اہتمام کرنا۔

7 صوبائی اور مقامی فنکاروں کی درجہ بندی اور ان کی مدد کرنا۔

8 ثقافتی اداروں کی سرگرمیوں کو منظم کرنے اور ان کی مدد کی خاطر انہیں رجسٹرڈ کرنے کا انتظام کرنا۔

9 حکومت کی طرف سے تفویض کردہ فنون اور ثقافت کے حوالے سے سرگرمیوں کے حوالے سے اقدامات کرنا۔

(ب) پنجاب آرٹس کونسل کے پاس مکمل سروس سٹرکچر موجود ہے جس کی رو سے تمام ملازمین کی بھرتی سے لے کر ترقی اور ریٹائرمنٹ تک کے تمام قوانین موجود ہیں کاپی ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے۔

(ج) بورڈ آف گورنر پنجاب آرٹس کونسل سرکاری، پنجاب اسمبلی کے ممبران اور غیر سرکاری ممبران پر مشتمل ہے جن کی کل تعداد 37 ہے۔

جناب وزیر اعلیٰ پنجاب (جناب عثمان بزدار)،	Patron
وزارت اطلاعات و ثقافت پنجاب،	Chairman
سیکرٹری محکمہ اطلاعات و ثقافت حکومت پنجاب،	Vice Chairman
نمائندہ قومی وزارت تعلیم۔	
سیکرٹری فنانس حکومت پنجاب۔	
چیئرمین، لاہور میوزیم لاہور۔	
ڈائریکٹر جنرل پبلک ریلیشنز حکومت پنجاب (پہلے ڈائریکٹر پبلک ریلیشنز پنجاب) تھے یہی عہدہ اب ڈائریکٹر جنرل، پبلک ریلیشنز حکومت پنجاب کا ہے۔	
پرنسپل، نیشنل کالج آف آرٹ، لاہور	
ہیڈ ڈیپارٹمنٹ آف فائن آرٹس، یونیورسٹی آف دی پنجاب، لاہور۔	
تمام ایگزیکٹو ہیڈز آف ڈویژنل آرٹس کونسلز	
ایگزیکٹو ڈائریکٹر، پنجاب آرٹس کونسل	Secretary

(د) پنجاب آرٹس کونسل گورنمنٹ کی پالیسی کے مطابق Scheduled بنکوں میں سرمایہ کاری کرتی ہے۔

(ہ) جی درست ہے۔ پنجاب کونسل آف دی آرٹس کے ملازمین کے پاس پینشن کے حق نہ ہے تاہم سال 1992 سے ملازمین کے فوائد کے لیے سی پی فنڈ سکیم شروع کی گئی لیکن اس کے ساتھ ساتھ کونسل ہذا کی اپنے انتظامی محکمہ اطلاعات و ثقافت کے ذریعے محکمہ خزانہ حکومت پنجاب سے گفت و شنید جاری ہے اور کوشش کی جارہی ہے کہ پنجاب کونسل آف دی آرٹس اور اس کی ڈویژنل آرٹس کونسل کے ملازمین کو بھی دیگر حکومتی محکموں کے ملازمین کی طرح پینشن مل سکے۔

(و) پنجاب آرٹس کونسل ایکٹ 1975 کے مطابق پنجاب آرٹس کونسل کے اغراض و مقاصد میں صرف ڈویژنل سطح پر نہیں بلکہ ضلعی سطح پر بھی آرٹس کونسلوں کا قیام ہے۔

<u>(تاریخ وصولی جواب 11 دسمبر 2018)</u>

صوبہ بھر میں روزنامہ ہفت روزہ، ماہنامے، جرائد واخبارات سے متعلقہ تفصیلات

427: محترمہ فردوس رعنا: کیاوزیر اطلاعات وثقافت ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) اس وقت صوبہ بھر میں کتنے روزنامے، ہفت روزہ، پندرہ روزہ، ماہنامے، سہ ماہی اور سالانہ جرائد واخبارات کے ڈیکلریشن موجود ہیں ان میں سے کتنے میڈیا لسٹ پر موجود ہیں اور ہر جریدے / اخبارات کے حساب سے الگ الگ نام و شہر کے حساب سے تفصیلات فراہم کی جائیں؟

(ب) محکمہ ہذا نے صوبہ بھر کے کس کس روزنامے، ہفت روزہ، پندرہ روزہ، ماہنامے، سہ ماہی اور سالانہ جرائد واخبارات اور ٹی وی چینل وریڈیو کو کتنی کتنی مالیت کے اشتہارات مع سپیشل سپلیمنٹ جاری کئے اور ہر جریدے / اخبارات اور ٹی وی چینل وریڈیو کے حساب سے الگ الگ اور مالی سال 08-2007 سے لے کر رواں مالی سال تک سال وار کتنے کتنے اشتہارات دیئے ان کی تفصیلات فراہم کی جائیں۔

(ج) محکمہ ہذا نے متذکرہ عرصہ کے دوران اشتہارات و سپیشل سپلیمنٹ کن کن ایڈورٹائزنگ ایجنسیوں کے ذریعے جاری کئے ان کے نام اوران کو جو رقومات ادا کی گئیں ان کی تفصیلات مالی سال 08-2007 سے لے کر رواں مالی سال تک سال وار ایوان میں پیش کی جائیں۔

(د) صوبہ بھر کے کس کس روزنامے، ہفت روزہ، پندرہ روزہ، ماہنامے، سہ ماہی اور ٹی وی چینل وریڈیو کے کتنے کتنے بقایاجات اشتہارات مع سپیشل سپلیمنٹ کی مد میں ابھی تک ادا نہیں کئے گئے اور ہر جریدہ / اخبارات اور ٹی وی چینل وریڈیو کے حساب سے الگ الگ اور مالی سال 08-2007 سے لے کر رواں مالی سال تک سال وار کتنے کتنے اشتہارات دیئے ان کی تفصیلات ایوان کی میز رکھی جائیں۔

نوٹ۔ میں سوال متذکرہ بالا کی صحت کی ذمہ داری قبول کرتی ہوں۔

(تاریخ وصولی 6 فروری 2019 تاریخ ترسیل 18 فروری 2019)

جواب

وزیر اطلاعات وثقافت

(الف) تفصیلات (Annex-B) ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے۔

(ب) تفصیلات (Annex-C) ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے۔

(ج) IPL اشتہارات کی کسی قسم کی ادائیگی DGPR کے ذمے نہ ہے جبکہ SPL ایڈورٹائزمنٹ کی ادائیگی ایڈورٹائزنگ ایجنسیوں کے متعلقہ ہے۔

(تاریخ وصولی جواب 20 اپریل 2019)

پرنٹ میڈیا کو حکومت کی طرف سے جاری کردہ اشتہارات سے متعلقہ تفصیلات

441: جناب محمد اشرف رسول: کیاوزیر اطلات وثقافت ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) موجودہ حکومت نے پرنٹ میڈیا کو کتنے اشتہار جاری کئے ہیں اس پر کتنا بجٹ خرچ ہوا؟

(ب) یہ اشتہارات کس بنیاد پر جاری کئے گئے، کیا یہ تمام اخبارات کو جاری کئے گئے ہیں تفصیل بتائیں۔
(ج) کیا یہ درست ہے کہ کچھ اخبارات ایسے ہیں جنہیں اشتہارات دیتے وقت طے شدہ اصول کو مد نظر نہیں رکھا گیا وہ اخبارات کون سے ہیں جنہیں ان اصولوں کے باوجود زیادہ یا کم اشتہارات دیئے گئے۔
(د) اگر جواب اثبات میں ہے تو کیا حکومت تمام اخبارات کے لئے یکساں پالیسی اپنانے اور اشتہارات جاری کرنے کا ارادہ رکھتی ہے اگر ہاں تو کب تک، نہیں تو اس کی وجوہات کیا ہیں۔

(تاریخ وصولی 13 جنوری 2019 تاریخ ترسیل 7 مارچ 2019)

جواب

وزیر اطلاعات وثقافت

(الف) تفصیلات (Annex-A) ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے۔
(ب) تمام اخبارات کو اشہارات میڈیا پالیسی 2012 کے تحت جاری کئے گئے۔ میڈیا پالیسی کی کاپی (Annex-B) ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے۔
(ج) یہ درست نہیں ہے تمام اخبارات کو اشہارات میڈیا پالیسی 2012 کے تحت ریلیز کئے گئے۔
(د) جواب نفی میں ہے۔

(تاریخ وصولی جواب 29 اپریل 2019)

لاہور: الحمرا آرٹس کونسل کی تزئین و آرائش کے لئے مختص کردہ فنڈز سے متعلقہ تفصیلات

448: محترمہ حناء پرویز بٹ: کیا وزیر اطلاعات وثقافت ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) کیا یہ درست ہے کہ حکومت نے مالی سال 19-2018 کے بجٹ میں لاہور آرٹ کونسل کے ذیلی ادارے الحمراء آرٹ کونسل ہال کے لئے 19 کروڑ ننانوے لاکھ مختص کئے ہیں؟
(ب) کیا یہ بھی درست ہے کہ الحمراء ہال کی رونق اور تزئین کے لئے علیٰحدہ سے 13 کروڑ مختص کئے گئے ہیں۔
(ج) کیا یہ بھی درست ہے کہ حکومت نے گزشتہ مالی سال میں بھی الحمراء ہال کی تزئین و آرائش کے لئے 18 کروڑ روپے مختص کئے تھے۔
(د) اگر گزشتہ مالی سال میں الحمراء ہال کی تزئین و آرائش کے لئے بھاری رقم مختص کی گئی تھی تو اس مرتبہ مزید 19 کروڑ ننانوے لاکھ کی بھاری رقم کس قسم کی تزئین و آرائش کے لئے مختص کی گئی اور یہ 19 کروڑ کس کس مد میں استعمال کئی جائے گی، اس کی تمام تفصیلات سے آگاہ کیا جائے۔

(تاریخ وصولی 10 جنوری 2019 تاریخ ترسیل 2 فروری 2019)

جواب

وزیر اطلاعات و ثقافت

(الف) یہ بات درست ہے کہ حکومت پنجاب نے مال روڈ پر واقع الحمرا ہال نمبر 1، ہال نمبر 2 اور ہال نمبر 3 کے ایئر کنڈیشنگ نظام کی تبدیلی کے لیے 199.99 ملین کی اے ڈی پی سکیم منظور کی ہے جس کے سلسلہ میں 19-2018 میں 25.90 ملین مختص کئے گئے ہیں۔

(ب) یہ درست ہے کہ الحمرا ہال 1 کی چھت کو تبدیل کرنا بہت ضروری تھا حسب ضابطہ ضروری کارروائی کے بعد تخمینہ 134.300 ملین روپے لگایا گیا۔

(ج) یہ درست نہیں ہے کہ حکومت پنجاب نے گزشتہ مالی سال الحمرا ہال کی تزین و آرائش کے لیے 18 کروڑ روپے مختص کئے گئے تھے۔

(د) جیسا کہ اوپر سوال کے جزو الف میں تفصیل سے بیان کیا گیا ہے 199.996 ملین روپے کی رقم مال روڈ پر واقع الحمرا ہال نمبر 1، ہال نمبر 2، ہال نمبر 3 اور آرٹ گیلری میں ایئر کنڈیشنگ نظام کی تنصیب کے لیے مختص کی گئی ہے اور اخراجات کی مدات میں سول ورک، ریونیو ورک اور جدید ترین ایئر کنڈیشنگ کا نظام شامل ہے یہ سکیم 18-2017 میں شروع ہوئی اور اس کا دورانیہ 3 سال ہے۔

(تاریخ وصولی جواب 20 اپریل 2019)

ساہیوال آرٹس کونسل کے زیر انتظام افسران و اہلکاران سے متعلقہ تفصیلات

508: جناب محمد ارشد ملک: کیا وزیر اطلاعات و ثقافت ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) ساہیوال آرٹس کونسل کے زیر انتظامات کون کونسے ادارے / ہال کب سے کام کر رہے ہیں اس محکمہ کے ضلعی افسر و عملہ کون کون ہے اور وہ کتنے عرصہ سے تعینات ہیں؟

(ب) اس آرٹ کونسل کے تحت سال 18-2017 میں کون کونسے پروگرام منعقد کروائے گئے، کتنے اخراجات آئے اور کتنی آمدن ہوئی، مکمل تفصیل سے آگاہ کریں۔

(ج) آرٹس کونسل میں پروگرام کرنے ہال / Hire کرنے کے لئے کیا شرائط ہیں اور اس کا اختیار کس کے پاس ہے کیا SOP ہے، مکمل تفصیلات سے آگاہ کریں۔

(تاریخ وصولی 28 فروری 2019 تاریخ ترسیل 22 مارچ 2019)

جواب

وزیر اطلاعات و ثقافت

(الف) ساہیوال آرٹس کونسل ڈویژنل سطح کا ادارہ ہے جس کے زیر انتظام جناح ہال کی عمارت ہے جو کہ 28 جنوری 2014 کو آرٹس کونسل کے سپرد کی گئی اور ڈاکٹر ریاض ہمدانی بطور ڈائریکٹر مورخہ 4 مئی 2018 سے کام کر رہے ہیں ڈائریکٹر کے علاوہ دیگر عملہ کی تفصیل درج ذیل

ہے۔

نمبر شمار	عہدہ	سکیل	تاریخ تعیناتی
1	جونیئر کلرک	بی ایس 11	01-3-2017
2	بلنک کلرک	بی ایس 7	12-6-2015
3	پینٹر اینڈ پالیشر	بی ایس 5	02-10-2017
4	اسٹیج ایڈ	بی ایس 4	23-2-2015
5	دفتری	بی ایس 4	18-3-2016
6	نائب قاصد	بی ایس 1	01-3-2017
7	نائب قاصد	بی ایس 1	02-10-2017
8	گارڈ	بی ایس 1	08-3-2016
9	خاکروب	بی ایس 1	15-7-2016

(ب) ساہیوال آرٹس کونسل کے زیر انتظام مالی سال 18-2017 میں ہونے والے پروگرامز کی تفصیل درج ذیل ہیں۔ ثقافتی سرگرمیاں پانچ شعبہ پر مشتمل ہیں۔

نمبر شمار	نام	تعداد
1	فائن آرٹس	5
2	موسیقی	24
3	لٹریچر	39
4	تھیٹر	3
5	کرافٹس	2
کل پروگرامز		73

ساہیوال آرٹس کونسل کے زیر سایہ مالی سال 18-2017 میں ہونے والے اخراجات اور آمدن کی تفصیل درج ذیل ہے۔

ساہیوال آرٹس کونسل کے ملازمین کی سالانہ تنخواہ 3217808/- سالانہ

ساہیوال آرٹس کونسل کے متفرق اخراجات 4387522/- 2017-18

ساہیوال آرٹس کونسل کی کل سالانہ آمدن 1212729/- 2017-18

ساہیوال آرٹس کونسل کل اخراجات 4387522/- سالانہ

(ج) آرٹس کونسل کا ہال کرایہ پر دینے کی شرائط، اختیارات اور ضابطہ اخلاق درج ذیل ہیں۔

1 ہال کی بکنگ کم از کم دو گھنٹے کی جاتی ہے۔

2 سیکورٹی کے انتظامات کی ذمہ داری منتظم پروگرام پر عائد ہوتی ہے۔

3 ہال کو شادی تقریبات کے لیے استعمال نہیں کیا جاسکتا

4 ڈائریکٹر ساہیوال آرٹس کونسل کے پاس مفت ہال دینے کا اختیار نہ ہے تاہم ساہیوال آرٹس کونسل کے اشتراک اور زیر سرپرستی ہونے والی ثقافتی تقاریب کے لیے مفت ہال کی سہولت دستیاب ہے جس کا فیصلہ ڈائریکٹر ڈویژنل آرٹس کونسل کرتا ہے۔

(تاریخ وصولی جواب 2 مئی 2019)

ضلع ساہیوال: جناح ہال آرٹس میں سٹیج ڈراموں و دیگر پروگرامز کی بکنگ کے طریق کار سے متعلقہ تفصیلات

724: جناب محمد ارشد ملک: کیا وزیر اطلاعات و ثقافت ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) جناح ہال آرٹس کونسل ضلع ساہیوال میں سٹیج ڈراموں و دیگر فنکشنز پر وگرامز کی بکنگ کا کیا طریق کار ہے فی فنکشن پروگرام کی فیس کتنی ہے مکمل تفصیل بتائیں؟

(ب) سال 2018 اور سال 2019 میں کتنے ڈرامہ، پروگرام کی بکنگ اس ہال میں ہوئی ان کی بکنگ کا طریق کار کیا ہے، مکمل تفصیل بتائیں۔

(ج) سال 2018 اور سال 2019 میں کروائے گئے ڈرامہ، پروگرامز پر کتنے اخراجات ہوئے اور ان سے کتنی آمدن حاصل ہوئی مکمل تفصیل سے آگاہ فرمائیں۔

(د) کیا حکومت جناح ہال آرٹس کونسل میں کروائے جانے والے تمام پروگرامز کو آن لائن کرنے کا ارادہ رکھتی ہے نیز عوام الناس کے بہترین مفاد میں آرٹس ساہیوال نے کیا کیا اقدامات اٹھائے ہیں ان کے بارے میں آگاہ فرمائیں۔

(تاریخ وصولی 16 مئی 2019 تاریخ ترسیل 6 اگست 2019)

جواب

وزیر اطلاعات و ثقافت

(الف) ساہیوال آرٹس کونسل جناح ہال میں کمرشل اسٹیج ڈراموں کی بکنگ نہیں کی جاتی ہے۔

ہال میں دیگر پروگرامز کی بکنگ کے لیے جناب کمشنر ساہیوال/ڈائریکٹر ساہیوال آرٹس کونسل کے نام درخواست دی جاتی ہے جس میں درخواست دہندہ سے پروگرامز کی تفصیل وغیرہ حاصل کرنے کے بعد ضابطے کے تحت اجازت دی جاتی ہے۔

پروگرامز کی نوعیت کے حساب سے فیس کا شیڈول درج ذیل ہے۔

فیس شیڈول:-

نمبر شمار	پروگرام کی نوعیت	کرایہ	اوقات کار
1	ڈرامیٹک اور دیگر کلچرل پروگرام	36000	ایک پروگرام
2	میوزک شو (کلاس اے سنگر)	30000	دو گھنٹے

3	میوزک شو (کلاس بی سنگر)	22000	دو گھنٹے
4	میوزک شو (خیراتی)	18000	دو گھنٹے
5	کمرشل پروگرام	10000	فی گھنٹہ
6	تعلیمی / مذہبی / سیمینار / ایوارڈز وغیرہ	8000	فی گھنٹہ
7	گورنمنٹ پروگرامز	8000	مکمل پروگرام

(ب)مالی سال2018-19 میں ہال میں کوئی کمرشل اسٹیج ڈرامہ نہیں ہوا ہے تاہم آرٹس کونسل مختلف ڈرامہ فیسٹیول کا انعقاد کرتی ہے۔پروگرامز کی بکنگ کے لیے جناب کمشنر ساہیوال/ڈائریکٹر ساہیوال آرٹس کونسل کے نام درخواست دی جاتی ہے جس میں درخواست دہندہ سے پروگرامز کی تفصیل وغیرہ حاصل کرنے کے بعد ضابطے کے تحت اجازت دی جاتی ہے۔پروگرامز کی نوعیت کے حساب سے فیس کے شیڈول کی تفصیل ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے۔

(ج)مالی سال 2018-19 میں مبلغ-/592000 روپے ہال کی آمدن ہوئی۔جبکہ مالی سال 2018-19 ثقافتی تقریبات پر مبلغ انیس لاکھ پینسٹھ ہزار تین سو ننانوے روپے (-/1,965,399)خرچ ہوئے۔تفصیل پروگرامز مع اخراجات ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے۔

(د) پروگرامز کو آن لائن کرنے کے حوالے سے آرٹس کونسل کے پاس مالی و تکنیکی وسائل نہ ہیں تاہم ساہیوال آرٹس کونسل اپنی تقریبات کی تشہیر بذریعہ سوشل میڈیا کرتی ہے۔عوام الناس کے بہتر مفاد اور صحتمند معاشرے کے قیام کے لیے کونسل ہذا مسلسل ثقافتی پروگرامز کا اہتمام کر رہی ہے۔

ساہیوال آرٹس کونسل سال2017 میں مختلف شعبہ جات میں درج ذیل پروگرامز کروائے گئے۔

نمبر شمار	پروگرام کی نوعیت	تعداد پروگرامز
1	ادب	20
2	فنون لطیفہ	18
3	موسیقی	18
4	ڈرامہ	12
5	نیشنل ایکشن پلان	12
6	دیگر	20

(تاریخ وصولی جواب 12 اکتوبر 2019)

لاہور

مورخہ 24 فروری 2020

محمد خان بھٹی

سیکرٹری